مجلس سوال و جواب

اس کے بعد خواتین کی طرف سے کچھ سوالات پیش کئے گئے۔ حضور انور نے اُن کے جواب عطا فرمائے۔ ذیل میں بعض سوال و جواب اپنی ذمہ داری پر اختصار کے ساتھ ہدیۂ قارئین ہیں۔

❁...... ایک بہن نے اپنی بیٹی کا سوال عرض کیا کہ جب آپ کہتے ہیں کہ دعا کرو تو خدا تعالیٰ سنتا ہے۔ اگر دعا قبول نہیں ہوتی تو کہہ دیا جاتا ہے کہ کوئی مصلحت ہوگی۔ اس بچی کو کس طرح تسلّی بخش جواب دیا جائے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ عالمُ الغیب و الشہادۃ ہے۔ غیب کو بھی جانتا ہے اور حاضر کو بھی وہ جانتا ہے کہ کیا چیز بہتر ہے۔ اگر کوئی کسی رشتہ کی خواہش کرے تو وہ اس کے لئے دعا کرے۔ اسی لئے استخارہ کا حکم ہے کہ ہوسکتا ہے جو خواہش تھی وہ بہتر نہیں تھی۔ پھر اگر کسی کا مثال کے طور پر خیال ہے کہ وہ دعا کرے کہ میری پہلی پوزیشن آ جائے تو ہوسکتا ہے س کی محنت کا قصور ہو۔ تم نے محنت کی مگر ہوسکتا ہے دوسروں نے اور زیادہ محنت کی ہو۔ جب اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ فلاں نے زیادہ محنت کی تو اُس کو reward ملا۔ دوسری بات یہ کہ اللہ تعالیٰ دعا سنتا ہے۔ بچوں کی بھی سنتا ہے۔ لڑکیاں بھی کئی دفعہ بتاتی ہیں کہ اُن کی دعا قبول ہوئی۔ ان خاص حالات میں یہ سوچنا کہ دوسرا عیسائی یا کسی اَور مذہب کا تھا تو پھر اسے کیوں کامیابی ملی؟ جو محنت ہے اس کا reward اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے ورنہ تو یہ اللہ تعالیٰ کی ناانصافی ہوتی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میرا اپنا تجربہ ہے کہ ایک دفعہ میرا ایک مضمون کا پرچہ خراب ہوگیا۔ فیل ہونے کا امکان تھا۔ جب تک نتیجہ نہیں آیا مَیں دعائیں کرتا رہا۔ اللہ تعالیٰ سے چمٹا رہا۔ نتیجہ نکالنے سے پہلے خود Examination بورڈ نے سوچا کہ پرچہ مشکل تھا۔ لہٰذا اُنہوں نے کچھ Grace Marks سب کو دیدیئے جس سے مَیں بھی پاس ہوگیا۔

❁...... ایک بہن نے کہا کہ میرا چھوٹا سا سوال ہے۔ ہم کہتے ہیں خدا تعالیٰ ستّر ماؤں سے زیادہ شفیق ہے مگر بعض واقعات اور حادثات ایسے ہوتے ہیں کہ پھر ہم کہتے ہیں اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔

حضور انور **ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** سوال آپ کا چھوٹا ہے مگر اس کا جواب بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ اگر میں انسانوں کو فوری سزا دینے پر آؤں تو اس کے نتیجہ میں یہ نہیں فرمایا کہ تمام انسانوں کو ختم کردوں بلکہ فرمایا دنیا میں جو زندگی ہے اسے ختم کردوں۔ یعنی جس پہ تم depend کرتے ہو اُسے ختم کردوں۔ بہت ساری باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہوتا ہے کہ دنیا کی اصلاح اس طرح کرنی ہے۔ یہ بات نہیں ہے کہ صرف غریب ملکوں پر آفات آتی ہیں۔ پچھلے کچھ عرصہ سے امریکہ پر مختلف آفات آرہی ہیں۔ طوفان آرہے ہیں۔ پچھلے دنوں کینیڈا میں بھی سخت طوفان آیا۔ کیلگری میں کسی لڑکے نے مجھے پوچھا کہ غریب ملکوں پر کیوں آفات آتی ہیں۔ مَیں نے کہا امریکہ میں بھی آفات آتی ہیں، یہاں بھی آتی ہیں۔ میرے آنے کے بعد کیلگری (کینیڈا) میں ایسی طوفانی بارشیں ہوئیں کہ جو امیر لوگ ہیں اُن کے گھر بھی ڈوب گئے۔ اللہ تعالیٰ کو علم ہے اُس نے کہاں سزا دینی ہے اور کس طرح اصلاح کرنی ہے۔ امیر بھی مرتے ہیں لیکن امیروں کی زندگیاں غریبوں پر، عوام الناس پر depend کررہی ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تمہیں ختم کرنے کے لئے کسی کو بھی ختم کرسکتا ہوں۔

❁...... ایک بہن نے سوال کیا کہ اُن کی غیر از جماعت سہیلی نے عید میلاد النبیؐ کے موقع پر اپنے گھر میں ایک جلسہ کیا ہے اور شرکت کی دعوت دی ہے۔ کیا وہاں شمولیت درست ہوگی؟ حضور نے دریافت فرمایا کہ اُن کا اس تقریب میں کیا کرنے کا ارادہ ہے؟ عرض کیا گیا کہ اُن کا طریقہ مختلف ہے۔ نعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ آخر میں تمام حاضرات اُٹھ کر کھڑی ہوجاتی ہیں کہ آنحضورؐ کی سواری آرہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اُن کا یہ طریق درست نہیں مگر آپ اس تقریب میں شامل ہوسکتی ہیں۔ نعتیں سنیں اور اگر ان کو فائدہ پہنچاسکتی ہیں تو خود مضمون لکھ کر لے جائیں اور پڑھ کر انہیں سنائیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا جو علم ایک احمدی کو ہے وہ دوسروں کو نہیں۔ جب وہ آخر میں کھڑے ہوکر میلاد پڑھتی ہیں تو اخلاقاً آپ کھڑی ہوسکتی ہیں مگر ان کا یہ طریقہ غلط ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی سواری نہیں ہے۔

❁...... ایک بہن نے سوال کیا کہ: مجھے ایک نئی احمدی خاتون ملی تھیں وہ Norway کی رہنے والی ہیں۔ ان کی شادی نہیں ہوئی۔ وہ چاہتی ہیں کہ ان کی شادی ہوجائے۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب کوئی احمدی ہوتا ہے، اسے بھی اور جو پہلے سے احمدی ہوں انہیں بھی چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی خاطر اور اپنے دین کی خاطر اپنے جذبات کی قربانی کرتے ہوئے کسی احمدی سے ہی شادی کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مجھے ان کی تفصیل بھیج دیں۔ میں بھی کوشش کروں گا کہ ان کے لئے کوئی مناسب رشتہ دیکھا جاسکے۔

❁...... ایک اور سوال پیش ہوا کہ جب ہم اجتماع کے لئے یا کسی اور تقریب پر لنڈن آتے ہیں تو ہمارا دل چاہتا ہے کہ ہم حضور کے ساتھ نمازیں پڑھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ صدر صاحبہ سے کہیں وہ انتظام کردیا کریں تو آپ آکر مسجد فضل میں نماز پڑھ لیا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اجتماع پر تو میں ایک دو مرتبہ شرکت کرتا ہوں اور نماز بھی یہاں پڑھاتا ہوں۔

❁...... ایک بہن نے سوال کیا کہ لجنہ کا خدمتِ خلق کا جو لائحہ عمل ہمیں بتایا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ کسی وفات یافتہ کے آخری غسل کا کیا طریق ہے۔ کیا جماعت میں اس سلسلہ میں انتظام ہوسکتا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک احمدی نے مجھے اطلاع دی تھی کہ وہ اس قسم کی کوئی کمپنی بنانا چاہتے ہیں جہاں وفات یافتہ کو نہلانے اور کفن دفن وغیرہ کا انتظام کیا جائے گا۔ ہم اس پر غور کررہے ہیں کہ احمدی ہی تمام کارروائی کیا کریں۔

❁...... ایک بہن نے سوال کیا کہ ہماری مجلس میں ایک خاتون نے حال ہی میں بیعت کی ہے۔ ان کا سوال ہے کہ عید اور رمضان وغیرہ میں دو تین دن کا فرق کیوں ہو جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا: دو تین دن کا فرق نہیں ہوسکتا۔ آنحضرتؐ نے ہمیں طریق بتا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت فرمادی ہے۔ ان ملکوں میں اکثر بادل رہتے ہیں۔ یہاں چاند موسم یا وقت کی وجہ سے نظر نہیں آتا۔ کبھی Eastern hemisphere میں نظر آجاتا ہے۔ اور کبھی Western hemisphere میں۔ حضور نے فرمایا میں نے ایک کمیٹی بنائی ہے جو جائزہ بھی لیں اور سائنسی حقائق کو دیکھ کر نتیجہ پیش کیا کریں۔ اگر موسم صاف ہو اور دیکھنے میں دشواری نہ ہو تو اپنی آنکھوں سے چاند نظر آجانا چاہئے۔ یہی ہمارا طریق ہے کہ naked eyes سے یعنی آنکھوں سے (بغیر آلات کی مدد کے) دکھائی دے اُس وقت اسے تسلیم کیا جائے۔ اگر بادل ہوں مگر سائنسی ذرائع سے معلوم ہوسکے کہ اگر آسمان صاف ہوتا تو اپنی آنکھوں سے چاند نظر آجاتا تو پھر بھی اسے ہم تسلیم کرلیتے ہیں۔

❁...... ایک بہن نے سوال کیا کہ Jehova's witness جو ہیں، انہیں تبلیغ کرنی چاہئے یا نہیں؟ جو کٹر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پادریوں نے ہمیں کہا ہوا ہے کہ احمدیوں کی بات نہ سنا کرو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ انصاف تو یہ ہے کہ وہ اپنا مؤقف بیان کریں اور ہمارا بھی سنیں مگر تبلیغ ہمیں تمام لوگوں کو کرنی چاہئے۔ Jehova's witness میں سے بھی بعض افراد احمدی ہوئے ہیں۔ اس لئے ان سے تبادلہ خیال بھی کرلیا کریں۔ ان سے کہیں ایک دفعہ ہماری بات بھی سن لو، بعد میں اپنا بھی ضرور بتاؤ۔

❁...... ایک بہن نے سوال کیا کہ لندن آنے کے لئے ہم لجنہ کو ٹرانسپورٹ کی بہت مشکل ہوتی ہے۔ جماعت اگر کوئی بس خرید لے تو ہمیں سہولت ہوجائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: فی الوقت تو یہ مشکل ہے۔ اس وقت آپ کرایہ خرچ کر کے ہی سفر کرلیا کریں۔

❁...... ایک بہن نے سوال کیا کہ تجلّیاتِ الٰہیہ کے نظارے ہر دل پر ایک طرح نہیں ہوتے۔ خدا تعالیٰ کی ہستی کے دلائل ہر کسی کو ایک طرح نہیں سمجھ آتے۔ کیا یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے یا اپنی کوشش سے بھی ہوسکتا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس میں خدا تعالیٰ کا فضل ہی ہوتا ہے جس میں انسان کی اپنی کوشش کا بھی دخل ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو میرے راستہ میں سعی کرتا ہے میں اسے اپنی طرف ہدایت دے دیتا ہوں۔ ایک تو کوشش ہوتی ہے اور دوسرے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں درود شریف اس فضل کو حاصل کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

❁...... ایک بہن نے بتایا کہ انہوں نے تبلیغ کے لئے بہت سے Church groups سے رابطہ رکھا ہوا ہے۔ بریڈفورڈ میں بہت سے مسلمان فرقوں کی مساجد ہیں۔ یہ سب ہماری جماعت کی مخالفت کرتے ہیں۔ اور ہمارے خلاف پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ ہمارے عیسائی جاننے والے ہمارے پروگراموں میں آتے ہیں اور ہمارے خیالات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور تعاون کرتے ہیں مگر سنّی مسلم خواتین تک پیغام کس طرح پہنچایا جائے۔ کیا ہم ان کی بین المذاہب تقاریب میں شامل ہوں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب آپ inter faith پروگرام کریں تو انہیں شمولیت کی دعوت دیں۔ آپ خود انہیں اسلام کی خوبصورت تعلیمات پر لیکچر دیں۔ عیسائیوں کو عیسائیت کی تعلیمات پر لیکچر کی دعوت دیں۔ جب بھی آپ inter faith پروگرام بنائیں تو اُن خواتین کو دعوت دیں۔ آپ اسلامی تعلیمات خود پیش کریں۔ عیسائی نمائندہ کو بھی بلائیں۔ یہودی نمائندگی کے لئے بھی کسی کو بلائیں۔ جب آپ اسلام کی سچی تعلیمات پیش کریں گی تو جو شامل ہوں گے وہ سمجھ لیں گے کہ آپ اسلام کی صحیح تعلیمات پر عمل کرتی ہیں۔ بجائے ان کے inter faith پروگرام میں جانے کے آپ ان سے ذاتی

تعلقات رکھیں تو وہ آپ کی تقاریب میں شامل ہوں گی۔ وہ تو خود بھی آپس میں متحد نہیں ہیں۔ آپ جب انہیں یہ احساس دلائیں گی کہ ہم اسلام کی صحیح تعلیم پر عمل کرتے ہیں تو وہ خود ہی جا کر اپنے حلقوں میں لوگوں کو بتائیں گی کہ احمدی خدائے واحد پر ایمان رکھتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر یقین رکھتے ہیں۔ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔

۞...... ایک بہن نے سوال کیا کہ اس **ملک** میں سکول یا کسی کام وغیرہ کی غرض سے باہر جائیں تو مرد و خواتین کا ہاتھ ملانے کا رواج ہے جس سے دشواری محسوس ہوتی ہے۔ حضور راہنمائی فرمائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: عام طور پر مرد ہاتھ آگے نہیں کرتے۔ ہاتھ ملانا ضروری نہیں۔ لیکن ضروری ہے کہ آپ طریقے سے سمجھائیں کہ یہ ہماری مذہبی روایات میں سے ہے کہ عورتیں مَردوں سے ہاتھ نہیں ملاتیں۔ یہاں پر اکثر لوگ آپ کی مذہبی روایات کا احترام کرتے ہیں۔ اگر کبھی کوئی مجبوری کی صورت ہو اور ہاتھ ملانا پڑے تو آرام سے سمجھائیں، اگر آپ درشتی سے کہیں گی تو ظاہر ہے وہ برا منائیں گے۔ حضور نے فرمایا لجنہ کو چاہئے کہ وہ اپنے مردوں کی بھی اصلاح کریں کہ وہ خود بھی عورتوں سے ہاتھ ملانے سے اجتناب کریں۔

اس دلچسپ مجلس کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس مسجد فضل لندن تشریف لے گئے۔